کتاب نما

سیّد البشرؐ، بے مثل و بے مثال، ڈاکٹر خالد علی انصاری۔ ناشر: حامد اینڈ کمپنی، ۳-اُردو بازار، لاہور۔فون: ۳۷۳۱۲۱۷۳-۰۴۲-۳۷۔صفحات: ۷۳۶۔ قیمت: درج نہیں۔

ڈاکٹر خالد علی انصاری دس سال تک کراچی سے ماہنامہ ساحل شائع کرتے رہے۔ پھر کینیڈا منتقل ہوکر شعبۂ طب میں خدمات انجام دینے لگے۔ زیرنظر کتاب مصنف نے اپریل ۲۰۱۵ء میں مسجد نبویؐ میں اصحابِ صفّہ کے چبوترے پر بیٹھ کر لکھنا شروع کی تھی۔

سیرتِ نبویؐ ایسا وسیع اور جامع موضوع ہے کہ اس پر جتنا بھی لکھیں، جتنی بھی تعریف وتوصیف کریں، کسی بندۂ بشر کے لیے ان کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ چنانچہ مصنف نے حسب ذیل عنوانات کے تحت لکھا ہے: قرآن حکیم میں رسولِ اکرمؐ کا ذکر، حدیث میں آپؐ کا تذکرہ (کتبِ حدیث کی اقسام اور تعارف)، کتب سیرت کی فہارس، رسولِ اکرمؐ پر درود وسلام کے واقعات (بعض غیر مصدقہ واقعات بھی شاملِ اشاعت ہیں)۔ رسولِ اکرمؐ کے اعزہ، خدّام، جنگی ہتھیار اور دیگر اثاثہ۔ رسولِ اکرمؐ دُنیا کو اوّلین قانون دینے والے، آپؐ کے معجزے، آپؐ کی عظمت کا اعتراف کرنے والے غیر مسلم دانش وروں کے اعترافات۔ مختلف زبانوں میں سیرت کی کتابیں اور ان کے مصنّفین کا تعارف۔

بقول مصنف: ''انسانی تاریخ میں جامعیت کے درجۂ کمال کی معراج پر اگر آپ کسی ہستی کو متمکن کرسکتے ہیں تو وہ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات والاصفات ہی ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

مولانا گلزار احمد مظاہری: زندگانی، جیل کہانی، ڈاکٹر حسین احمد پراچا۔ ناشر: قلم فاؤنڈیشن انٹرنیشنل، یثرب کالونی، بنک سٹاپ، والٹن روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۴۸۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

سیّدابوالاعلیٰ مودودیؒ نے ۱۹۴۱ء میں تحریکِ اسلامی کا جو پودا لگایا تھا، وہ آج ایک تناور درخت بن چکا ہے۔تحریک نے مسلم معاشروں کو ایسے ایسے افراد مہیا کیے، جن کے بلند پایہ کردار پر

انگلی اُٹھانا مشکل ہے۔ مولانا گلزار احمد مظاہریؒ (۱۰فروری ۱۹۲۲ء-۱۰ستمبر ۱۹۸۶ء) انھی حضرات میں سے تھے۔ مولانا مظاہری مرحوم نے قیدوبند کی صعوبتیں بھی برداشت کیں، مگر ان کے پایۂ استقلال میں کبھی لغزش نہیں آئی۔ وہ جامعہ قاسم العلوم، سرگودھا اور 'پاکستان جمعیت اتحاد العلما' کا قیام عمل میں لائے۔

اللہ تعالیٰ نے مولانا مظاہری صاحب کو گوناگوں صلاحیتوں سے نوازا تھا، وہ جب تقریر کرتے تو ایک سماں باندھ دیتے۔ پروفیسر خورشید احمد لکھتے ہیں کہ ''مولانا مظاہری کی تقریر اور خطبات میں ایک درجے میں وہی لطف آتا تھا، جو سیّد عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی تقریروں اور تلاوتِ قرآن میں ملتا تھا''۔ پھر مظاہری صاحب بہترین کارکن تھے۔ گھر گھر جا کر لوگوں کو دعوتِ اسلامی سے روشناس کرایا۔ انھوں نے اس زمانے میں بعض پس ماندہ اور دُورافتادہ علاقوں میں کئی کلومیٹر پیدل چل کر اور بعض اوقات لاؤڈ اسپیکر کندھوں پر اُٹھا کر جلسوں میں تقریریں کر کے دعوت پہنچائی۔

پروفیسر خورشید رضوی لکھتے ہیں: ''ڈاکٹر حسین احمد پراچا کا اسلوبِ نگارش رواں اور دل نشیں ہے۔ یہ [کتاب] ایک بیٹے کے قلم سے باپ کی یادنگاری کے علاوہ عمومی فکرانگیزی کا باعث بھی ہوگی''۔

کتاب صوری لحاظ سے بھی خوبصورت اور تصاویر سے مزین ہے۔(رفیع الدین ہاشمی)

الایام ۲۲، مدیرہ: ڈاکٹر سجاد نگار ظہیر۔ ناشر: مجلس برائے تحقیق اسلامی تاریخ و ثقافت، فلیٹ نمبر ۱۵-۱-اے، گلشن امین ٹاور، گلستانِ جوہر، بلاک ۱۵، کراچی۔ فون: ۵۸۵۳ ۹۲۴-۰۳۰۰۔ صفحات: ۲۴۳+ انگریزی ۵۔ قیمت: ۴۰۰ روپے۔

علمی اور تحقیقی ششماہی جریدہ برسوں سے شائع ہو رہا ہے۔ بایں ہمہ اس کا قابلِ قدر علمی معیار برقرار ہے۔ زیرنظر شمارے (جولائی، دسمبر ۲۰۲۰ء) میں 'فسطاط کی جامع عمرو بن العاصؓ کا ایک قدیم نسخۂ قرآن' پر تحقیقی مضمون، پروفیسر واسطی کے نام مظہر محمود تہرانی کے خطوط، ڈاکٹر نگار کی معیت میں محمد سہیل شفیق کا سفرنامۂ مصر اور عصمت درانی کا سفرنامۂ ازبکستان، پھر ڈاکٹر منیر واسطی، ڈاکٹر محمد یٰسین مظہر صدیقی اور ڈاکٹر ندیم شفیق ملک کی یاد میں وفیاتی مضامین۔ اسی طرح انگریزی حصے میں بھی چند مضامین شاملِ اشاعت ہیں۔